الاستفتاء

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

میرا نام عشرت نہیم ہے۔ میرے چھوٹے بھائی ارشد نہیم کے اولاد نہیں ہے۔ میرے ہاں جب تیسری اولاد (بیٹی) اللہ نے دی تو پیدا ہوتے ہی میں نے اور میری بیوی نے اپنے چھوٹے بھائی ارشد نہیم کی گود میں ڈال دیا تھا۔ اب وہ ماشاءاللہ تین سال کی ہو گئی ہے۔ پیدائش کے وقت تمام معاملات کی طرح میں نے اس کا برتھ سرٹیفکیٹ اور فارم ب بنوالیا تھا اپنے نام سے چونکہ مجھے اس بات کی معلومات تھیں کہ ولدیت اصل ہی رہتی ہے تبدیل نہیں ہو سکتی۔ اب چونکہ اسکول میں داخلے کا وقت آیا تو میرے چھوٹے بھائی نے بغیر مجھے اطلاع کیے ولدیت تبدیل کردی اور میرے نام کے بجائے اپنا نام لکھوا کر برتھ سرٹیفکیٹ بنوالیا۔ جب مجھے پتہ چلا تو یہ کہا کہ اسکول میں داخلے کیلئے ضروری رہا تھا اسلیے یہ کیا۔ بحرحال!....... مجھے فتویٰ درکار ہے اس مسئلے کا کہ:

1-کیا ولدیت تبدیل کی جاسکتی ہے اور اگر انہوں پیدائشی سرٹیفکیٹ بنوالیا ہے تو اب کیا حکم ہوگا؟

2-کیا اسکول وغیرہ میں گارڈین کے طور پر نام لکھوایا جاسکتا ہے۔ اور پکارا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر بچی کا نام زینب ہے اور اس صرف اسکول میں "زینب ارشد" لکھوایا جاسکتا ہے پکارنے کیلئے؟

3-بچہ یا بچی کو کب بتایا جائے کہ اس کے اصل والدین کون ہیں؟

4-ہوسکتا ہے سوال میں کمی بیشی ہو لیکن ازراہ کرم شریعت کی رو سے اس مسئلے کی تفصیل سے آگاہی اور فتویٰ عنایت فرمادیں۔ نوازش ہوگی۔

العارض

عشرت نہیم

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۹۷۸/۱۱
مورخہ

جوابات منسلک ہیں

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداًومصلیاً

(۱)۔۔۔شرعاًکسی بچے کو منہ بولا بیٹابنانا،اس کی پرورش کرنا،اور بیٹے کی طرح پالنااور تربیت کرنا اگرچہ جائز ہے، لیکن شرعی لحاظ سے وہ حقیقی طور پر نسبی بیٹا نہیں بنتا،اور نہ ہی اس پر بیٹے ہونے کے احکامات مثلاًوراثت، اور شرعی پردہ وغیرہ جاری ہوتے ہیں، اور پرورش کرنے والا بچے کا حقیقی والد نہیں ہوگا،لہذا صورتِ مسئلہ میں ارشد کے لئے اس بچی کی پرورش کرنا،اس کی تعلیم وتربیت کرنا،اور ایک دوسرے کے ساتھ باپ بیٹی کی طرح پیش آناتو جائز ہوگا،لیکن اس کے نام ونسب کواس کے حقیقی والد (عشرت فہیم)کی طرف منسوب کرناضروری ہے، اور اس میں تبدیلی کرکے اپنا نام درج کروانا ناجائز اور گناہ ہے،لہذا اس کے برتھ سرٹیفکیٹ وغیرہ میں ارشد فہیم کانام بطوروالد لکھنا جائز نہ ہوگا،اور اگر لکھاہے تواس میں ترمیم کرکے بچی کواس کے اپنے حقیقی والد کی طرف منسوب کرناضروری ہے۔(از تبویب۱۹۶۰/۱۴)

الجامع لأحكام القرآن (١٤/ ١٨٧)

ادعوهم لآبائهم هو أقسط عند الله

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٥/ ٥٨٥)

قال - عليه الصلاة والسلام - «من انتسب إلى غير أبيه أو انتمى إلى غير مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمع

(۲)۔۔۔واضح رہے کہ بطورِ سرپرست،سرپرست کے خانے میں نام لکھوایا جاسکتاہے،ولدیت کے خانے میں نام لکھوانا جائز نہیں،اسی طرح بطورِ سرپرست زینب کے ساتھ ارشد کانام لگایا جاسکتاہے بطورِ والد کے نہیں لگایا جاسکتا۔

دار الافتاء

الجامع لأحكام القرآن (١٤/ ١٨٧)

ادعوهم لآبائهم هو أقسط عند الله

تفسير ابن كثير-ط دار طيبة - (٦ / ٣٧٩)

وقد جاء في الحديث: "من ادعى لغير أبيه، وهو يعلمه، كفر (١) . (٢)

وهذا تشديد وتهديد ووعيد أكيد، في التبري من النسب المعلوم؛ ولهذا قال:

{ ادْعُوهُمْ لآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ }

روح المعاني - (٢١ / ١٤٩)

ويعلم من الآية أنه لا يجوز إنتساب الشخص إلى غير أبيه وعد ذلك بعضهم من الكبائر لما أخرج الشيخان وأبو داؤد عن سعد بن أبي وقاص أن النبي

جاری ہے۔۔۔

صلى الله تعالى عليه وسلم قال : من إدعى إلى غير أبيه وهو يعلم أنه أبيه فالجنة عليه حرام

وأخرج الشيخان أيضا من إدعى إلى غير أبيه أو إنتمى إلى غير مواليه فعليه لعنة الله تعالى والملائكة والناس أجمعين لا يقبل الله تعالى منه صرفا ولا عدلا

وأخرجا أيضا ليس من رجل إدعى لغير أبيه وهو يعلم إلا كفر

وأخرج الطبراني في الصغير من حديث عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده وحديثه حسن قال : قال رسول الله كفر من تبرأ من نسب.......

(۳)۔۔۔لے پالک بچے کو اس کے اصل والدین کے بارے میں بتانے کے لئے کوئی خاص وقت متعین نہیں ہے، بلکہ جب بچہ باشعور ہو جائے، اور رشتے جاننے لگے، اور ضرورت محسوس ہو اس وقت بتادینا چاہیے۔

---------------واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۸/شعبان/۱۴۳۹ھ

/مئی/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۴/شعبان/۱۴۳۹ھ

یکم/مئی/۲۰۱۸ء

سخاوت اللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۴/شعبان/۱۴۳۹ھ

۱/مئی/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۵/شعبان/۱۴۳۹ھ

2/مئی/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

۱۶/۸/۱۴۳۹ھ

Scanned by CamScanner